کیا امام علی بعد از نبیؐ تمام انبیاء سے افضل؟

اظھر حسین ابڑو

1۔ مولا علی کی زبانی (علی رضا رضوی)

صعصعہ بن صوحان، نے مولا کے آخری ایام میں جب مولا کو ضرب لگی تو حاضر ہوا۔ اور عرض کیا۔۔۔

مولا کون افضل آپ یا آدمؑ؟

مولا علیؑ نے جواب دیا: مرد کا اپنے منہ سے تعریف کرنا قبیح شمار ہوتا لیکن قرآن کہتا

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (ضحیٰ، 93:11)
اور اپنے ربّ کی نعمت کا اظہار کرو۔

صعصعہ اس لیے نہیں کہہ رہا کہ اپنے منہ سے اپنی تعریف کر رہا ہوں، بلکہ اس لیے بتا رہا ہوں کہ یہ اللہ کی مجھ پر فضیلتیں ہیں، اس نے مجھے یہ مقام دیا۔

آپ افضل یا آدمؑ

فرمایا: اللہ نے آدمؑ سے کہا:
وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ ٱلشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ (بقرہ، 2:35)
مگر اس درخت کے قریب مت جانا۔ ورنہ تم ظالموں میں سے ہوجاؤ گے۔

شجرہ، اردو میں صرف درخت کو کہتے ہیں، عربی میں درخت اور پودہ دونوں کو کہتے ہیں۔
قرآن میں آیا: "شجرة يقطين" (صافات، 146)۔۔۔ کدہ کا پودہ ہوتا ہے درخت نہیں۔

مولا فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو جنت میں ہرچیز کی اجازت دی تھی اور جس سے منع کیا تھا وہ پودہ گندم کا تھا۔

گندم حرام نہیں ہے، حرام کرتے تو عصمت چلی جاتی۔

کہا: اللہ نے مجھے روکا نہیں تھا، پھر بھی میں نے willingly and voluntarily پوری زندگی گندم سے پرہیز کی۔ (پوری زندگی جَو پر گزاردی)

((ویسے یہ حدیث نبی اکرم کے لیے بھی ہے کہ انہوں نےبھی پوری زندگی گندم نہیں کھائی، یا تین دن مسلسل نہیں کھائی))

کہا: مولا کون افضل آپ یا نوحؑ ؟

فرمایا: صعصعہ: اللہ نے فرمایا تبلیغ کرتے رہیے، تبلیغ کرتے رہے اور آخرمیں بد دعا کردی۔ قرآن میں موجود ہے۔:

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى ٱلْأَرْضِ مِنَ ٱلْكَٰفِرِينَ دَيَّارًا (نوح، 71:26)
اور نوحؑ نے کہا : اے میرے پروردگار ! اب تو اس زمین پر کافروں کا بستا ہوا ایک گھر بھی مت چھوڑ۔

صعصعہ، 25 سال پیمبرؐ کے بعد جتنا سخت وقت میں نے دیکھا ہے، کسی نے نہیں دیکھا۔ مگر ایک مرتبہ بھی میں نے بد دعا نہیں کی۔
اور نوح کا ایک بیٹا کافر تھا، جبکہ میرے بیٹے سید شباب اہل جنت ہیں۔

صعصعہ: آپ افضل یا حضرت ابراہیمؑ ؟

فرمایا: جناب ابراہیمؑ نے کہا، قرآن میں ہے:
وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِۦمُ رَبِّ أَرِنِى كَيْفَ تُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ ۖقَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖقَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِى ۖ(بقرہ، 2:260)
جب ابراہیمؑ نے کہا تھا کہ "میرے مالک ! مجھے دکھا دے تُو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے۔
فرمایا: "کیا تو ایمان نہیں رکھتا ؟"اس نے عرض کیا"ایمان تو رکھتاہوں ، مگر دل کا اطمینان درکار ہے۔

جناب ابراہیمؑ نے اطمینان قلب کےلیے مردے زندہ ہونے کی درخواست کی۔

اور میں نے کسی مقام پر کہا تھا۔۔ "**لوکشف الغطاء ما أزددت يقينا**"
اگرسارے حجاب ہٹ دیے جائیں تو میرے یقین میں (ذرہ برابر) اضافہ نہیں ہونے والا۔۔
((غرر الحکم # 2505)).

https://hadith.academyofislam.com/?q=_id:5177

مولا آپ افضل یا جناب موسیٰؑ ؟

فرمایا: اللہ نے موسیٰ کو فرعون کی طرف بھیجا اور کہا:

ٱذۡهَبۡ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ (طہ، 20:24)
اب تم جاؤ فرعون کی طرف وہ بڑا سرکش ہوگیا ہے ۔

انہوں نے کہا: مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے مار دینگے ۔

اللہ نے فرمایا: ڈرو نہیں میرے پاس مرسلین ڈرا نہیں کرتے ۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ (قصص، 28:33)
موسیٰؑ نے عرض کیا "میرے آقا، میں تو اُن کا ایک آدمی قتل کر چکا ہوں، ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے ۔

وَأَخِي هَٰرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِيٓۖ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ (قصص، 28:34)
اور میرا بھائی ہارون ؑمجھ سے زیادہ فصیح زبان والا ہے تو اسے میرے ساتھ مددگار کے طور پر بھیج تاکہ وہ میری تصدیق کرے مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے

وہ واجب القتل تھا (جسے موسیٰ نے مارا)، ظلم کر رہا تھا، جناب موسیٰؑ کی ہیبت مشہور ہے، ہیبت موسیٰ، ایک شخص فرعون کا قتل کیا، واجب القتل تھا، روکا نہیں رکا، ۔۔۔ موسیٰ نےکہا پروردگار انکا ایک آدمی قتل کرچکا ہوں ڈرتا ہوں کہیں مجھے مار نہ دیں۔ پروردگار میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیج۔۔۔ میری کمر مضبوط ہوجائیگی۔۔۔

صعصعہ: جب رسول اللہ ﷺ نےمجھے حکم دیا تبلیغ سورہ براءت کا۔۔

مکہ جاکر سورہ براءت پڑھ کر سناو۔۔ اے مکہ والو تم مشرک ہو نجس ہو، مکہ خالی کرو۔۔۔ جبکہ میں قریش کے کئی لوگ قتل کر چکا تھا۔ اور مجھے کوئی خوف نہ ہوا۔

جب حضرت موسیٰؑ فرعون کے پاس جا رہے تھے تو دو معجزات کے ساتھ ، جب مولا مکہ جارہے تھے تو احرام میں، احرام مے زرہ نہیں پہن سکتے۔ مولا اکیلا تھے ، اور مکہ شہر تھا، سارا شہر علی کا دشمن۔ (تب بھی بے خوف و خطر چل پڑے ، اور تبلیغ کر آئے)

صعصعہ: آپ افضل ہیں یا حضرت عیسیٰؑ ؟

فرمایا: جب حضرت عیسیٰؑ کا وقت ولادت قریب آیا، جناب مریمؑ بیت المقدس کے اندر تھی۔ آواز قدرت آئی، "**یامریم، هذا بيت العبادة لا بيت الولادة، اخرجي**" اے مریم یہ عبادت کی جگہ ہے ولادت کی جگہ نہیں۔

۞ **فَحَمَلَتْهُ فَٱنتَبَذَتْ بِهِۦ مَكَانًا قَصِيًّا (مریم، 19:22)**
مریم کو اس بچے کاحمل رہ گیا اور وہ اس حمل کو لیے ہوئے ایک دُور کے مقام پر چلی گئی

اور جب میری ولادت کا وقت قریب آیا، میری ماں فاطمہ بنت اسد، وہ حرم کے باہر تھی، اورجب میری ماں کعبہ کے قریب پہنچی تو کعبہ کی دیوار شک ہوئی، اور آواز سنی، **ادخلی، داخل ہوجائیں**، تو وہ گھر کے بالکل بیچ میں داخل ہوگئیں، اور میری ولادت وہاں ہوئی۔ اور کسی کو بھی یہ فضیلت مجھ سے پہلے یا بعد میں نہیں ملی۔
(وليس لاحد هذه الفضيلة لا قبلي ولا بعدي)

حوالہ:
https://www.youtube.com/watch?v=Q3-UcOmmUwA&ab_channel=AbediSayedAliShah

یہ روایت اس کتاب میں دیکھی جا سکتی ہے:
(حوالہ: الانوار النعمانیہ، نعمۃ اللہ االجزائری، عربی، ج 1، ص 25-26)
أحاديث علي عليه السلام أفضل من الأنبياء - مؤسسة السبطين العالمية (sibtayn.com)

2۔ آیت مباہلہ (علامہ امینی شہیدی)

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ ٱلْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا۟ نَدْعُ أَبْنَآءَنَا وَأَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ ٱللَّهِ عَلَى ٱلْكَـٰذِبِينَ (آل عمران، 3:61)
اس لئے جو شخص آپ کے پاس اس علم کے آجانے کے بعد بھی آپ سے اس میں جھگڑے تو آپ کہہ دیں کہ آو ہم تم اپنے اپنے فرزندوں کو اور ہم تم اپنی اپنی عورتوں کواور ہم تم خاص اپنی اپنی جانوں کو بلالیں، پھر ہم عاجزی کے ساتھ التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

☜ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب انبیاء سے افضل ہیں تو اس آیت کے مطابق انکی نفس/ انکی جان مولا علیؑ بنے۔۔۔ جب نبی افضل ہیں تو نبی کی جان بھی افضل ہے۔

https://www.youtube.com/watch?v=XfJlO8KVZyM&ab_channel=AhlulbaitSayings

---

3۔ حدیث: مین اور علی ایک ہی نور سے ہیں۔
(علامہ امین شہیدی)

219۔ وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِوَآلِهِ: خَلَقتُ أَنَا وَعَلِيٌّ مِن نُورٍ واحِدً.

219 According to the same documentation, God's Prophet (S) said, "God created Ali and I from the same light."

(عیونِ اخبارِ رضا، جلد 2، حدیث 219)

https://thaqalayn.net/hadith/12/1/1/219

میں اور تم اللہ کے نور سے خلق ہوئ۔

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت عبد اللہ ابن عباس سے روایت کی انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی علیہ السلام کے متعلق یہ کہتے ہوئے سنا "خُلِقتُ انا و انت من نورِ اللہ تعالیٰ" کہ میں اور تو اللہ تعالیٰ کے نور سے خلق ہوئے۔
(حوالہ فرائد السمطین، اردو، ص 49)

تخلیق آدم سے چودہ ہزار سال پہلے

حضرت امام محمد باقرؑ نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے جد سے روایت کی اُنہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اور علی آدم علیہ السلام کی تخلیق سے چودہ ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک نور تھے پھر اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی تخلیق فرمائی تو اُس نور کو آدم علیہ السلام کے صلب میں رکھا پھر یہ نور ایک صلب سے دوسرے صلب میں منتقل ہوتا رہا حتیٰ کہ صلب عبد المطلب میں ٹھرا پھر صلب عبدالمطلب سے نکالا اور دوحصوں میں تقسیم کیا ایک حصہ صلب عبداللہ میں رکھا اور ایک حصہ صلب ابوطالب میں رکھا پس علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اس کا گوشت میرا گوشت اس کا خون میرا خون ہے جس نے اس سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے اس سے بُغض کیا اُس نے مجھ سے بُغض کیا۔
حوالہ: فرائد السمطین، اردو، ص 51)

☜پہلی مخلوق جو اللہ نے خلق کی نبی آخرزمان کا نور تھا۔

اور حدیث ہے۔ میں اور علی ایک ہی سے ہیں۔

https://www.youtube.com/watch?v=XfJlO8KVZyM&ab_channel=AhlulbaitSayings

زیادہ تفصیل:

https://fa.wikishia.net/view/%D8%AD%D8%AF%DB%8C%D8%AB_%D9%86%D9%88%D8%B1_%D9%88%D8%A7%D8%AD%D8%AF

Search: Hadith Noor-e-Wahid

4۔ علیؑ و فاطمہؑ کا گھر سب انبیاء کے گھروں سے افضل ہے (شہنشاہ نقوی)

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ ٱللَّهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا ٱسْمُهُۥ يُسَبِّحُ لَهُۥ فِيهَا بِٱلْغُدُوِّ وَٱلْـَٔاصَالِ ٣٦ (سورہ نور24:36)
اس کے نور کی طرف (ہدایت پانے والے) ان گھروں میں پائے جاتے ہیں جنہیں بلند کرنے کا ' اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ نے اذن دیا ہے ۔ ان میں ایسے لوگ صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں

تفسیر درِ منثورمفسر: امام جلال الدین السیوطی 8۔ ابن مردویہ نے انس بن مالک اور بریرہ (رض) سے روایت کیا کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہ آیت **"فی بیوت اذن اللہ ان ترفع"** پڑھی ان کی طرف ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہا یا رسول اللہ یہ کون سے گھر ہیں آپ نے فرمایا انبیاء کے گھر۔ آپ کی طرف ابوبکر (رض) کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ یہ گھر بھی ان میں سے ہے۔ یعنی علی اور فاطمہ (رض) کے گھر کی طرف اشارہ کیا آپ نے فرمایا ہاں یہ ان میں سے افضل ترین گھر ہیں۔

حوالاجات:

https://www.youtube.com/watch?v=-63GZrN9K8U&ab_channel=MuftiFazalHamdard

https://www.youtube.com/watch?v=hYZfq1L9vuU&ab_channel=SALAMHUSSAINIO

ترجمہ:

۔۔۔ پھر اس نے علیؓ کے متعلق پوچھا، انہوں نے ان کے بھی محاسن ذکر کئے اور کہا کہ علیؓ کا گھرانہ نبی کریم ﷺ کے خاندان کا نہایت عمدہ گھرانہ ہے، پھر کہا شاید یہ باتیں بھی تمہیں بری لگی ہوں گی، اس نے کہا کہ جی ہاں، عبداللہ بن عمرؓ بولے اللہ تیری ناک خاک آلودہ کرے، جا، اور میرا جو بگاڑنا چاہے بگاڑ لینا، کچھ کمی نہ کرنا۔"

(صحیح بخاری، کتاب: انبیاء علیہم السلام کا بیان، حدیث نمبر: 3704)

5۔ جو چاہتا ہو، آدمؑ، نوحؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ, عیسیٰؑ کو دیکھے۔۔۔۔(کمیل مہدوی)

چہرہ مبارک علی کو دیکھ لے۔

جو چاہتا ہو کہ آدمؑ کو انکے علم میں، نوحؑ کو ان کی تقویٰ میں، ابراہیمؑ کو ان کے حلم میں، موسیٰؑ کو انکی ہیبت میں، عیسیٰؑ کو انکی عبادت، یوسفؑ کو انکی خوبصورتی میں، سلیمانؑ کو انکی شادمانی میں، دائودؑ کو انکی طاقت مینں دیکھے ، اسے چاہیے کہ چہرہ مبارک امام علیؑ کو دیکھ لے۔

(الجریر طبرانی، المسترشد ص 278 موسسہ الثقافت اسلامیہ)
(الغدیر (اردو)، ج 3، ص 546)

“Once when the Prophet, peace be upon him and his progeny, was sitting with a group of his companions, ‘Ali ibn Abi Talib approached near him. Then the Prophet, peace be upon him and his progeny, said: "Whoever wishes to look at Adam in his image and nobility, at Noah in his wisdom, at Ibrahim in his forbearance, he should look at ‘Ali ibn Abi Talib.”
https://thaqalayn.net/hadith/13/2/3/1

“One day, the Messenger of Allah (s) looked to ` Ali b. Abi Talib (as) and came forward while a group of his companions were around him. So, he said: He who wants to see Yusuf in his beauty, Ibrahim in his generosity, Sulayman in his delight, and Dawud in his strength should look to this one.”
https://thaqalayn.net/hadith/29/1/94/11

حوالہ:
https://www.youtube.com/watch?v=qW4CkZ3EhCc&ab_channel=SafeereHaq

---

6۔ ہر نبی اپنی امت سے افضل ہوتا ہے ۔ (محمد حسن نجفی)

اس نبی کی امت میں، اس کے برابر کوئی نہیں ہونا چاہیے، ورنہ عقل سوال کریگی، افضل موجود تھا اللہ نے اسے چھوڑا کیوں اور کمتر کو نبی بنایا کیوں؟

معیار فضیلت کیا ہے؟

قرآن گواہ ہے، معیار فضیلت 4 چیزین ہیں

1۔ علم
2۔ قوت و طاقت
3۔ ایمان
4۔ عمل

حوالہ:

https://www.youtube.com/watch?v=5SGmTbNlkmA&ab_channel=NabihaSherazi

---

7۔ فضیلت کی بنیاد علم پر ہے ۔ (علامہ امتیاز کاظمی)

ملائکہ مسجود بن گئے آدم کے آگے علم کی وجہ سے ۔
اور قرآن میں اللہ فرماتا ہے ۔

وَلَقَدِ ٱخْتَرْنَٰهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى ٱلْعَٰلَمِينَ (دخان، 44:32)
اور ہم نے ان کو اپنے علم کی رو سے دنیا والوں پرترجیح دی

ہم نے جس کا بھی انتخاب کیا علم کی بنا پر کیا ۔ جس کو بھی فضیلت دی علم کی وجہ سے لی ۔

وَإِذْ أَخَذَ ٱللَّهُ مِيثَٰقَ ٱلنَّبِيِّۦنَ لَمَآ ءَاتَيْتُكُم مِّن كِتَٰبٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِۦ وَلَتَنصُرُنَّهُۥ ۚ قَالَ ءَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِى ۖ قَالُوٓا۟ أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَٱشْهَدُوا۟ وَأَنَا۠ مَعَكُم مِّنَ ٱلشَّٰهِدِينَ (آل عمران، 81)

یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا تھا کہ آج ہم نے تمہیں کتاب و حکمت میں سے نوازا ہے ' کل اگر کوئی دوسرا رسول تمہارے پاس ' اسی تعلیم کی تصدیق کرتا ہوا آئے جو پہلے سے تمہارے پاس موجود ہے ' تو تم کو اس پر ایمان لانا ہوگا اور اس کی مدد کرنی ہوگی ۔ " یہ ارشاد فرماکر اللہ نے پوچھا کیا تم اس کا اقرار کرتے ہو ' اور اس پر میری طرف سے عہد کی بھاری ذمہ داری اٹھاتے ہو۔ " انہوں نے کہا ہاں ہم اقرار کرتے ہیں ' اللہ نے فرمایا۔ اچھا تو گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں

☜ کتاب و حکمت میں سے --- پوری کتاب نہیں، کتاب اور حکمت میں سے کچھ عطا کر رہا ہوں ---

میں تمہیں پوری کتاب نہیں دے رہا، پوری حکمت نہیں دے رہا۔ کتاب اور حکمت میں سے ----

(جبکہ اللہ پاک اپنے نبی کی شھادت کے لیے کہتا کہ ایک اللہ خود کافی ہے، دوسرا وہ شخص جسے پوری کتاب کا علم ہے)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭقُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ (رعد، 13:43)

اور منکرین کہتے ہیں کہ تم خدا کے بھیجے ہوئے نہیں ہو، کہو کہ میرے اور تمھارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے اور اس کی گواہی جس کے پاس کتاب کاعلم ہے۔

((گواہی عموماً دو کی لی جاتی، اور نبی اکرم ﷺ کی نبوت کے لیے کہہ رہے ایک میں خود کافی ہوں اور وہ شخص جسے پوری کتاب کا علم ہے (یعنی مولا علیؑ))

حوالہ:

https://www.youtube.com/watch?v=E-N5LSl22jg&ab_channel=FarogheWilayat

8۔ میثاق انبیاء (طالب جوہری)

حدیث غدیر
من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ

میں جس جس کا مولا، علی اس اس کا مولا۔

☜ یہ نہیں فرمایا کہ میں تمہارا مولا۔۔۔ بلکہ شرط لگا دی۔۔ میں جس جس کا مولا، علی اس اس کا مولا۔

اب قرآن کہتا ہے۔

وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيۡتُكُمۡ مِّنۡ كِتٰبٍ وَّحِكۡمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ وَاَخَذۡتُمۡ عَلٰى ذٰ لِكُمۡ اِصۡرِىۡ ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا ؕ قَالَ فَاشۡهَدُوۡا وَاَنَا مَعَكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ‏٨١ (ال عمران، 81)

اور یاد کرو جبکہ اللہ نے تمام انبیاء سے ایک عہد لیا تھا کہ جو کچھ بھی میں تمہیں کتاب اور حکمت (میں سے) عطا کروں پھر تمہارے پاس آئے کوئی اور رسول جو تصدیق کرتا ہو اس کی جو تمہارے پاس (پہلے سے) موجود ہے تو تمہیں لازماً اس پر ایمان لانا ہوگا اور اس کی مدد کرنی ہوگی اللہ نے فرمایا کیا تم نے اقرار کرلیا ہے اور اس پر میری ڈالی ہوئی ذمہ داری قبول کرلی ہے ؟ انہوں نے کہا ہاں ہم نے اقرار کیا اللہ تعالیٰ نے کہا اچھا اب تم بھی گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں— بیان القرآن (ڈاکٹر اسرار احمد)

- یہ میثاق، یقینا عالم ارواح میں ہوا۔ اور نبی آخرز الزمان، چونکہ سب کے آخر میں آنے تھے، تو انکی مدد و نصرت ہر پہلے گزرے ہوئے نبی پر لازمی بنتی ہے۔ **"لَتُؤۡمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ" ۔۔۔ اس پر ایمان لائو اور نصرت کرو۔**

"سارےنبی میرے محمد کے مومن، میرا نبی ان سب کا نبی۔

123،999 نبی میرے محمدؐ کے مومن، اور میرا محمدؐ ان سب کا نبی۔ اب مومن میں اور نبی میں رشتہ کیا ہے ؟"

اَلنَّبِيُّ اَوۡلٰى بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَاَزۡوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمۡ ‌ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى بِبَعۡضٍ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓـئِكُمۡ مَّعۡرُوۡفًا‌ ؕ كَانَ ذٰ لِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ٦ (احزاب، 33:6)

یقینا نبی ﷺ کا حق مومنوں پر خود ان کی جانوں سے بھی زیادہ ہے اور نبی ﷺ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ اور رحمی رشتے رکھنے والے اللہ کی کتاب کے مطابق مومنین و مہاجرین کی نسبت ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں سوائے اس کے کہ تم لوگ اپنے دوستوں کے ساتھ کوئی حسن سلوک کرنا چاہو۔ یہ سب باتیں (پہلے سے) کتاب میں لکھی ہوئی ہیں۔

- **نبی ہے مولیٰ مومن ہے غلام (انکی جانوں پر بھی نبی کا حق زیادہ ہے۔)**
- **یعنی وہ ایک لاکھ سے زیادہ نبی میرے محمد کے غلام، اور میرا محمدؐ ان سب کا مولا۔**
- **تو اگر سارے نبی سامنے کھڑے ہوئے ہوں، اور میرا نبی پوچھے پیغمبروں بتلائو میں کس کس کا مولا ہوں؟**
- **تو خدا کی قسم آدمؑ کے کہیں گے، میرا مولا! نوحؑ کہیں گے میرا مولا! ابراہیمؑ کہیں گے میرا موالا! موسیٰؑ کہیں گے میرا مولا! عیسیٰؑ کہیں گے میرا مولا!**

تو اب۔ محمدؐ جس جس کا مولا، اس اس کا علیؑ مولا!!!

حوالہ:

https://www.youtube.com/watch?v=nJ8HrsQjhIQ&ab_channel=WirdeAli

---

9۔ جب حرہ بنت حلیمہ السعدیہ (رض) حجاج بن یوسف الثقفی کے سامنے پیش ہوئیں، انہوں نے حرۃ بنت حلیمہ السعدیہ سے کہا ہم نے سنا ہے تم علیؑ کو ابوبکر، عمر، عثمان پر فضیلت دیتی ہو۔

حرۃ نے اس سوال کا جواب دیا: جس نے آپ سے یہ کہا ہے جھوٹ کہا ہے، کہ میں علیؑ کو خصوصاً بس ان پر فضیلت دیتی ہوں۔

بلکہ میں علی کو آدمؑ، نوحؑ و لوطؑ، ابراہیمؑ، موسیؑ، داؤدؑ و سلیمانؑ، اور عیسیؑ بن مریمؑ پر بھی فضیلت دیتی ہوں۔

حضرت آدمؑ پر کیسے ؟

وَعَصَىٰٓ ءَادَمُ رَبَّهُۥ فَغَوَىٰ ۝ (طہ ۔ 21:121)
اور آدمؑ نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو وہ بھٹک گیا۔

☜ اور علیؑ کے حق میں کہا:

إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا (انسان/دہر، 76:22)
یہ ہے تمہاری جزا اور تمہاری کارگزاری قابلِ قدر ٹھہری ہے۔

نوحؑ اور لوطؑ پر فضیلت کیسے ؟

ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ٱمْرَأَتَ نُوحٍ وَٱمْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَٰلِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا وَقِيلَ ٱدْخُلَا ٱلنَّارَ مَعَ ٱلدَّٰخِلِينَ (تحریم، 66:10)

اللہ نے مثال بیان کی ہے کافروں کے لیے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی۔ وہ دونوں ہمارے دو بہت صالح بندوں کے عقد میں تھیں تو انہوں نے ان سے خیانت کی تو وہ دونوں اللہ کے مقابل میں ان کے کچھ بھی کام نہ آسکے اور (آخرت میں) کہہ دیاجائے گا کہ تم دونوں داخل ہوجائو آگ میں دوسرے سب داخل ہونے والوں کے ساتھ۔

☜ جبکہ علی کی زوجہ بنت رسول محمدؐ ہیں، جو سدرۃ المنتھی کی نیچے ملکہ ہیں، جس کی رضا سے اللہ راضی ہوتا، جس کی ناراضگی سے اللہ ناراض ہوتا۔

(بخاری، حدیث 3714)

ابُ الانبیاء حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ پر کیسی فضیلت:

اللہ قرآن میں کہتا ہے:

وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِـۧمُ رَبِّ أَرِنِى كَيْفَ تُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَـٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِى ۖ (بقره، 2:260)

جب ابراہیمؑ نے کہا تھا کہ "میرے مالک ! مجھے دکھا دے تُو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے۔ فرمایا: "کیا تو ایمان نہیں رکھتا ؟"اس نے عرض کیا"ایمان تو رکھتاہوں ، مگر دل کا اطمینان درکار ہے۔

☜ جبکہ امیرالمومنین نے کہا، اور کوئی بھی مسلمان اس سے انکار نہیں کرے گا۔

لوكشف الغطاء ما أُزددت يقينا (غرر الحکم# 2505)

سارے پردے ہٹا دیے جائیں تو میرے یقیں میں اضافہ نہیں ہونے والا۔

حضرت موسیٰ پر کیسے فضیلت دیتی ؟

اللہ عزوجل نے کہا:

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَتَرَقَّبُۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِى مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ (قصص، 28:21)

پھر نکلا وہاں سے ڈرتا ہوا راہ دیکھتا بولا اے رب بچا لے مجھ کو اس قوم بے انصاف سے ۔

☜ جبکہ علی بن ابی طالب، رسوللہ کے بستر پر بے خوف و خطر سو گئے اور اللہ نے کہا:

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَشْرِى نَفْسَهُ ٱبْتِغَآءَ مَرْضَاتِ ٱللَّهِۗ وَٱللَّهُ رَءُوفٌۢ بِٱلْعِبَادِ (بقرہ: 2:207)

اور لوگوں میں ایک شخص وہ ہے جو بیچ دیتا ہے اپنی جان کو اللہ کی رضا کے لیے اور اللہ اپنے ایسے بندوں کے حق میں بہت شفیق ہے ۔

دائودؑ پر کیسے فضیلت دیتی ہو؟

اللہ عزوجل فرماتا ہے دائودؑ کے بارے میں:

يَٰدَاوُۥدُ إِنَّا جَعَلْنَٰكَ خَلِيفَةً فِى ٱلْأَرْضِ فَٱحْكُم بَيْنَ ٱلنَّاسِ بِٱلْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ ٱلْهَوَىٰ ۔۔۔(ص، 38:26)

اے دائودؑ! ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے لہٰذا تم لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلے کرو اور دیکھو ! اپنی خواہش کی پیروی نہ کرنا ۔۔۔

اور ایک روایت بیان کی جاتی کہ ان کی قوم کے دو مردوں کی: کہ ایک کی بکری/بکریاں دوسرے کے کھیت میں گھس گئی اور اس میں سےکھا لیا اور کھیت خراب کردیا۔ معاملہ حضرت دائودؑ تک پہنچا تو انہوں نے حکم دیا۔ اس بکری/بکریاں کو بیچ کر اس کی قیمت، کھیت کے مالک کو دی جائے۔ پر حضرت سلیمانؑ نے عرض کیا (اسکے بجائے) بکریاں کھیت والے کو عارضی طور پر حوالہ کی جائیں کہ وہ ان کے دودھ اور اون سے استفادہ کر لے۔ (اور اپنے کھیت کی قیمت، دودھ اور اون سے نکال لے، اور پھر بکریاں مالک کو واپس کردے)

اس کا ذکر قرآن کی ان آیات میں ہے:

وَدَاوُۥدَ وَسُلَيۡمَـٰنَ إِذۡ يَحۡكُمَانِ فِى ٱلۡحَرۡثِ إِذۡ نَفَشَتۡ فِيهِ غَنَمُ ٱلۡقَوۡمِ وَكُنَّا لِحُكۡمِهِمۡ شَـٰهِدِينَ (انبیاء، 21:78) فَفَهَّمۡنَـٰهَا سُلَيۡمَـٰنَ‌ۚ

اور داؤد ؑاور سلیمان ؑکو (بھی یہی نعمت عطا فرمائی) جب وہ ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب اس میں گھس گئی تھیں کچھ لوگوں کی بکریاں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت وہاں موجود تھے۔ اس وقت ہم نے صحیح فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا۔

☜ جبکہ مولا علی نے کہا:

اسئلونی عما فوق السماء، اسالونی عما تحت العرش، قبل ان تفقدونی۔ (نہج البلاغہ، خطبہ **187**)

پوچھوة مجھ سے آسمان کے اوپر کا، پوچھو مجھ سے عرش کے نیچے کا، اس سے پہلے کہ مجھے کھو دو۔

اور فتح خیبر کے دن النبی ﷺ نے حاضرین سے کہا، تم سے افضل اور اعلم علی ہے۔

((حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "**اعلم اُمتی من بعدی علی بن ابیطالب**" میری اُمت میں میرے بعد سب سے بڑے عالم علی بن ابیطالب ہیں۔ حوالہ فرائد السمطین۔ اردو ۔ ص **80**)

((حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرت ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "**انا مدینۃ العلم و علی بابھا، فمن اراد بابھا فلیات علیا**" میں علم کا شہر ہوں اور علی اسکا دروازہ ہے، پس جو کوئی اُس شہر کے دروازے کا ارادہ کرے وہ علی کے پاس آئے۔ حوالہ فرائد السمطین، اردو، ص **81**)

((حضر علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک ہزار باب علم کا سکھایا اور میں نے ہر باب میں سے ایک ہزار باب کھولا۔ حوالہ فرائد السمطین، اردو، ص 82)

حضرت سلیمانؑ پر کیسے ؟

انہوں نے کہا:

قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِى وَهَبْ لِى مُلْكًا لَّا يَنۢبَغِى لِأَحَدٍ مِّنۢ بَعْدِىٓ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْوَهَّابُ (ص، 38:35)

اس نے دعا کی : پروردگار ! مجھے معاف فرما دے اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی اور کے لیے سزاوار نہ ہو یقینا تو ہی عطا فرمانے والا ہے ۔

☜ جبکہ میرے مولا نے کہا:

یا دنیا طلقتک ثلاثا لا رجعۃ لی فیک

اے دنیا تجھے تین بار طلاق دیدی، اب واپسی کا (سوال ہی پیدا) نہیں ہوتا۔

(حوالہ: نہج البلاغہ حکمت 77: اے دنیا! اے دنیا دور ہو مجھ سے ۔ کیا میرے سامنے اپنے کو لاتی ہے ؟ یا میری دلدادہ و فریفتہ بن کر آئی ہے ؟ تیرا وہ وقت نہ آئے (کہ تو مجھے فریب دے سکے)! بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے ؟ جا کسی اور کو جَل دے! مجھے تیری خواہش نہیں ہے ۔ میں تو تین بار تجھے طلاق دے چکا ہوں کہ جس کے بعد رجوع کی گنجائش نہیں۔ تیری زندگی تھوڑی، تیری اہمیت بہت ہی کم اور تیری آرزو ذلیل و پست ہے۔ افسوس! زادِ راہ تھوڑا، راستہ طویل، سفر دور و دراز اور منزل سخت ہے۔)

- غرر الحکم # 3726:)Imam Ali (AS) said, Verily I have divorced this world thrice uncompromisingly, [such that] there is no return to it for me, and I have released it completely.

اور قرآن کہتا ہے:

تِلْكَ ٱلدَّارُ ٱلْـَٔاخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَٱلْعَـٰقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (قصص: 28:83)

یہ آخرت کا گھر تو ہم ان لوگوں کے لیے مخصوص کرتے ہیں جو نہ تو زمین میں اقتدار و اختیار کے خواہاں ہیں اور نہ ہی فساد مچانا چاہتے ہیں اور آخرت کی زندگی تو ہے ہی اہل تقویٰ کے لیے۔

حضرت عیسیٰ پر کیسے فضیلت؟

وَإِذْ قَالَ ٱللَّهُ يَـٰعِيسَى ٱبْنَ مَرْيَمَ ءَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ ٱتَّخِذُونِى وَأُمِّىَ إِلَـٰهَيْنِ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَـٰنَكَ مَا يَكُونُ لِىٓ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِى بِحَقٍّ ۚ إِن كُنتُ قُلْتُهُۥ فَقَدْ عَلِمْتَهُۥ ۚ تَعْلَمُ مَا فِى نَفْسِى وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِى نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّـٰمُ ٱلْغُيُوبِ (مائدہ، 5:116)

اور جب اللہ کہے گا کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! کیا تم نے کہا تھا لوگوں سے کہ مجھے اور میری ماں دونوں کو معبود بنا لینا اللہ کے سوا؟ وہ (جواب میں) عرض کریں گے (اے اللہ) تو پاک ہے میرے لیے کیسے روا تھا کہ میں وہ بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں اگر میں نے وہ بات کہی ہوتی تو وہ تیرے علم میں ہوتی تو تو جانتا ہے جو کچھ میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے۔ یقیناً تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا تو بس تو ہی ہے۔

☜ جبکہ نصیریوں نے مولا کے بارے میں غلو کیا تو، اللہ نے ایسا کوئی سوال ان سے نہیں کیا۔

(حوالہ: الانوار النعمانیہ، نعمۃ اللہ االجزائری، عربی، ج 1، ص 40-36)

https://www.sibtayn.com/ar/index.php?option=com_content&view=article&id=9985&Itemid=1008#gsc.tab=0

10۔ بتاؤ لوگ علیؑ کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

وَكَتَبْنَا لَهُۥ فِى ٱلْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا۟ بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُو۟رِيكُمْ دَارَ ٱلْفَٰسِقِينَ (اعراف، 145)

اس کے بعد ہم نے موسیٰ کو ہر شعبہ زندگی کے متلعق نصیحت اور ہر پہلو کے متعلق واضح ہدایت تختیوں پر لکھ کر دے دی اور اس سے کہا " ان ہدایات کو مضبوط ہاتھوں سے سنبھال اور اپنی قوم کو حکم دے کہ ان کے بہتر مفہوم کی پیروی کریں ، عنقریب میں تمہیں فاسقوں کے گھر دکھاؤں گا

📖 بصائرالدرجات میں عبداللہ بن ولید السمان سے منقول ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: عبداللہ! یہ بتاؤ شیعہ حضرت علیؑ اور موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام کے متعلق کیا کہتے ہیں ؟

میں نے عرض کیا کہ آپ کس حوالے سے یہ بات پوچھ رہے ہیں ؟

آپؑ نے فرمایا: میں علم کےمتعلق پوچھ رہا ہوں۔ پھر آپؑ نے کہا: خدا کی قسم! امیرالمؤمنین ان دونوں سے بڑے عالم تھے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے **وکتبنا لہ فی الالواح من کل شی** اس آیت میں "من" برائے تبعیض ہے یعنی ہر چیز کی نصیحت میں سے اس کے لیے ہم نے کچھ نہ کچھ لکھ دیا تھا۔ جب کہ حضرت علی رسولِ خدا کے تمام علم کے وارث ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب سے فرمایا:

اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (نحل:89)

"اور ہم آپ کو ان پر گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے آپ پر ایسی کتاب بھیجی جس میں ہرچیز کا بیان موجود ہے۔" (نورالثقلین)

📖 احتجاج طبرسی میں عبداللہ بن ولید السمان سے منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ لوگ اولی العزم انبیاء اور تمھارے ساتھی حضرت علی علیہ السلام کے متعلق کیا عقیدہ رکھتے ہیں ؟

میں نےکہا کہ لوگ اولی العزم انبیاء پر کسی کو فضیلت نہیں دیتے۔

حضرت امام جعفرصادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کےمتعلق فرمایا: **وکتبنا لہ فی الالواح من کل شی موعظۃ** (ہم نے تختیوں میں سے ہرچیز کے متعلق کچھ نہ کچھ نصیحت لکھ دی تھی)۔ اللہ نے یہاں لفظ "مّن" استعمال کیا ہے جس کےمعنی تبعیض کےہیں یعنی کچھ نہ کچھ لکھ دی تھی اور اللہ نے "کلی شی" کا لفظ مطلق نہیں کہا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق فرمایا: **وَ لَمَّا جَآءَ عِیۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُکُمۡ بِالۡحِکۡمَۃِ وَلِاُبَیِّنَ لَکُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡہِ ۚفَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیۡعُوۡنِ** (زخرف، 63)۔ "۔۔۔ تاکہ میں تمہارے لیے بعض ایسی چیزیں بیان کردوں جن کے متعلق تم آپس میں اختلاف کرتے ہو۔۔۔ "

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی لفظ 'بعض" استعمال کیا۔ ان کے متعلق کے الفاظ "کل شی" کے الفاظ استعمال نہیں کیے جب کہ اللہ نے حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام کے متعلق فرمایا:

قُلۡ کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَکُمۡ ۙ وَمَنۡ عِنۡدَہٗ عِلۡمُ الۡکِتٰبِ(رعد، 43)، "آپ کہہ دیں کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ بطور گواہ کافی ہے اور میری نبوت کا خدا کے بعد گواہ وہ ہے جس کے پاس پوری کتاب کا علم ہے۔"

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ (انعام، 59)** "ہر خشک و تر کا زکر کتابِ مبین میں موجود ہے۔" اور تمام کتاب کا علم حضرت علی علیہ السلام کے پاس موجود ہے۔ (تفسیر نورالثقلین، ج3، ص446-447، اردو)

11۔جنت میں حضرت موسیٰؑ کا ساتھی

مولانا طارق جمیل کی زبانی:

"موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا یا اللہ میرا جنت کا ساتھی کون ہے ؟

اللہ تعالیٰ نے کہا وہ قصائی ہے فلاں وہ تیرا جنت کا ساتھی ہے ۔

حوالہ:۔

https://www.youtube.com/watch?v=L1HGfIntNdo&ab_channel=PyariMaan

حرفِ آخر

✎ منطقی طور پر نبوت کے رتبہ پر فائز ہونا، نبوت کا منصب پالینا ایک چیز ہے، اور کچھ لوگ جو غیر نبی ہوتے ہوئے علمی اور عملی اعتبار سے کچھ انبیاء کے برابر ہوجائیں یا ان سے افضل ہوجائیں، یہ ایک عین ممکن ہیں۔ جیسا طارق جمیل صاحب کے بیان کردہ قصہ میں آتا ہے، ایک قصائی جنت میں حضرت موسیٰؑ کا ساتھی ہے۔

دوسری طرف، خود قرآن سے کئی ایسی مثالیں مل جاتی، جیسے سورہ کہف میں حضرت موسیٰؑ حضرت خضرؑ کے ساتھ سفر پر نکلتے، پر خضر کہتے، تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے۔ حالانکہ مشہور یہی ہے کہ حضرت خضرؑ نبی نہیں، پر علمی اعتبار سے اور صبر کے اعتبار سے حضرت موسیٰؑ ان کے ساتھ نہیں چل پائے۔

زیادہ تفصیل سورہ کہف:

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ ءَاتَيْنَٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَعَلَّمْنَٰهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ٦٥

اور وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا اور اپنی طرف سے ایک خاص علم عطا کیا تھا۔

قَالَ لَهُۥ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰٓ أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ٦٦

موسیٰ نے اس سے کہا "کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے بھی اس دانش کی تعلیم دیں جو آپ کو سکھائی گئی ہے ؟

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِىَ صَبْرًا ٦٧

اس نے جواب دیا "آپ میرے ساتھ صبر نہیں کرسکتے،

(ایک اولوالعزم رسول ایک شخص سے (جس کے بارے میں امت کلیئر نہیں کے نبی کہیں کہ نہیں) سے علم مانگ رہا، اور وہ کہہ رہا، تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے)

✎ اسے کے علاوہ حضرت لقمان، بیبی مریم اور انکے ماں باپ (آل عمران)، ذوالقرنین، طالوت۔۔۔ وہ سب شخصیات ہیں جو غالباً نبی نہیں پر اللہ پاک نے انکا ذکر اچھا الفاظ کے ساتھ ہمیشہ اپنے کلام قرآن مجید میں رکھ دیا۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ ٱللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًاۚ قَالُوٓاْ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ ٱلْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِٱلْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ ٱلْمَالِۚ قَالَ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصْطَفَىٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُۥ بَسْطَةً فِى ٱلْعِلْمِ وَٱلْجِسْمِۖ وَٱللَّهُ يُؤْتِى مُلْكَهُۥ مَن يَشَآءُۚ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ (بقرہ، 247)

اور ان سے کہا ان کے نبی ؑنے کہ اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر کردیا ہے انہوں نے کہا کہ کیسے ہوسکتا ہے کہ اسے ہمارے اوپر بادشاہت ملے ؟ جبکہ ہم اس سے زیادہ حق دار ہیں بادشاہت کے اور اسے تو مال کی وسعت بھی نہیں دی گئی (نبی ؑنے) کہا : (اب جو چاہو کہو) یقیناً اللہ نے اس کو چن لیا ہے تم پر اور اسے کشادگی عطا کی ہے علم اور جسم دونوں چیزوں میں اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی بادشاہت دے دیتا ہے اور اللہ بہت سمائی والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے

۞ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصْطَفَىٰٓ ءَادَمَ وَنُوحًا وَءَالَ إِبْرَٰهِيمَ وَءَالَ عِمْرَٰنَ عَلَى ٱلْعَٰلَمِينَ ٣٣ (آل عمران: 3:33)

یقیناً اللہ نے ؑچن لیا آدم ؑکو نوح ؑکو آل ابراہیم ؑکو اور آل عمران کو تمام جہان والوں پر

جبکہ دوسری جانب کچھ ایسے بھی تھے جنکو اللہ پاک نے کچھ رتبہ دیا پر وہ اسکے ساتھ انصاف نہ کر سکے:

وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ٱلَّذِىٓ ءَاتَيْنَٰهُ ءَايَٰتِنَا فَٱنسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ ٱلشَّيْطَٰنُ فَكَانَ مِنَ ٱلْغَاوِينَ (اعراف، 175)

اور اے نبی ان کے سامنے اس شخص کا حال بیان کرو جس کو ہم نے اپنی یات کا علم عطا کیا تھا مگر وہ ان کی پابندے سے نکل بھاگا۔ آخر کار شیطان اس کے یچھے پڑگیا۔ یہاں تک کہ وہ بھٹکنے والوں میں شامل ہو کر رہا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَٰهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُۥٓ أَخْلَدَ إِلَى ٱلْأَرْضِ وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُۚ فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ ٱلْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَاۚ فَٱقْصُصِ ٱلْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (اعراف، 176)

اگر ہم چاہتے تو اسے ان آیتوں کے ذریعے سے بلندی عطا کرتے ، مگر وہ تو زمین ہی کی طرف جھک کر رہ گیا اور اپنی خواہش نفس ہی کے پیچھے پڑا رہا ، لہذا اس کی حالت کتے کی سی ہوگئی کہ تم اس پر حملہ کرو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اسے چھڑو تب بھی زبان لٹکائے رہے - یہی مثال ہے ان لوگوں کی جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں ، تم یہ حکایات ان کو سناتے رہو ، شاید کہ یہ کچھ غور و فکر کریں

✎ اگرچہ اختلاف ہے یہ شخص کون تھا، پر روایت میں ایک نام آتا بلعم باعور، جوکہ بائیبل کے مطابق پیغمبر تھے -

“Ancient references to Balaam consider him a non-Israelite, a prophet, and the son of Beor.[2] King Balak of Moab offered him money to curse Israel (Numbers 22–24),…”

“The Muslim commentators explain that Balaam was a Canaanite who had been given knowledge of some of the books of God. His people asked him to curse Moses (Musa) and those who were with him, but he said, "How can I curse one who has angels with him?" They continued to press him, however, until he cursed the Israelites, and, as a consequence, they remained 40 years in the Wilderness of the Wanderings. Then, when he had cursed Moses, his tongue came out and fell upon his breast, and he began to pant like a dog.”

https://en.wikipedia.org/wiki/Balaam